170

آیات نمبر 37 تا 42 میں جنگ میں حرمت والے مہینوں کا احترام کرنے کی تاکید جو ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہیں۔ منافقین کو جہاد سے فرار اختیار کرنے پر وعید۔ اللہ ہمیشہ اپنے رسول کی مدد فرمائے گا، مسلمانوں کو ہر حال میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرنے کی تاکید۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے ہٹا دینا کفر میں اضافہ ہے جس سے یہ کافر لوگ گمراہی میں مبتلا کئے جاتے ہیں کہ وہ ایک سال حرام مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اسے حرمت والا قرار دے ڈالتے ہیں تاکہ جن مہینوں کو اللہ نے حرمت والا قرار دیا ہے ان کی گنتی پوری کر لیں پھر جو مہینے اللہ نے حرام قرار دئے ہیں انہیں حلال کر لیتے ہیں زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ ان کے برے اعمال ان کے لئے خوش نما بنا دیئے گئے ہیں وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ اور اللہ ایسے منکرینِ حق کو ہدایت کی توفیق نہیں دیا کرتا قریش مکہ جنگ و جدل اور خون کے انتقام لینے کی خاطر حرام اور حلال مہینوں کو آپس میں تبدیل کر لیتے تھے۔ دوسری صورت یہ تھی کہ قمری سال کو شمسی سال کے مطابق کرنے کے لیے اس میں کبیسہ کا ایک مہینہ بڑھا دیتے تھے، تاکہ حج ہمیشہ ایک ہی موسم میں آتا رہے اور وہ ان زحمتوں سے بچ جائیں جو قمری حساب کے مطابق مختلف موسموں میں حج کے گردش کرتے رہنے سے پیش آتی ہیں ﴿۳۷﴾ رکوع [۵] یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَکُمْ اِذَا قِیْلَ لَکُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ ؕ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ

کی راہ میں جہاد کے لئے باہر نکلو تو تمہارے قدم زمین سے چمٹ جاتے ہیں، پس منظر
میں سن ۹ ہجری کے دوران غزوہ تبوک ہے، جب موسم بھی شدید گرمی کا تھا، فصل کے پکنے اور
کٹنے کا زمانہ بھی قریب تھا اور سفر بھی خاصہ دور دراز کا تھا أَرَضِيتُم بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر رضامند ہو گئے ہو
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ دنیا کی زندگی کے فائدے تو
آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہیں یاد رکھو کہ دنیاوی زندگی کا مزہ اور عیش و آرام،
آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۵ وَّ
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ اگر تم جہاد کے لئے نہ نکلو گے تو
اللہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہارے بدلے کسی اور قوم کو تمہاری جگہ لے
آئے گا اور تم اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور
اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا
تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ اگر تم لوگ اللہ کے رسول کی مدد نہ کرو گے تو یاد رکھو کہ
اللہ نے تو اپنے رسول کی اس نازک وقت بھی مدد کی تھی جب کافروں نے انہیں اس
حال میں گھر سے نکالا تھا کہ فقط ایک آدمی ان کے ساتھ تھا اور جب یہ دونوں غار میں
تھے، اس وقت پیغمبر (ﷺ) نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کچھ غم نہ کرو یقیناً اللہ
ہمارے ساتھ ہے فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ
جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ پھر اللہ نے

اپنے رسول پر تسکین و رحمت نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تمہیں
دکھائی نہ دیتے تھے اور بالآخر اللہ نے کافروں کی بات پست کر دی اور ہمیشہ اللہ ہی کی
بات بلند رہتی ہے وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ اللہ بہت زبردست اور بہت حکمت کا
مالک ہے ﴿۴۰﴾ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاہِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ
فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اے مسلمانوں! خواہ تم ہلکے ہو یا بھاری جس حال میں بھی ہو جہاد
کے لئے نکلو، اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ
کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو ﴿۴۱﴾ لَوۡ کَانَ
عَرَضًا قَرِیۡبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡکَ وَ لٰکِنۡ بَعُدَتۡ عَلَیۡہِمُ الشُّقَّۃُ ؕ
اے پیغمبر (ﷺ)! اگر ان لوگوں کو کوئی آسانی سے حاصل ہونے والا دنیاوی فائدہ
نظر آتا اور سفر بھی آسان ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ کے ساتھ جاتے لیکن ان کے
لئے تو یہ سفر بہت لمبا اور کٹھن ہو گیا ہے وَ سَیَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰہِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا
لَخَرَجۡنَا مَعَکُمۡ ۚ عنقریب یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم میں
قوت اور طاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپ کے ساتھ نکلتے ان منافقین کا ذکر ہے جنہوں نے
جھوٹے عذر پیش کر کے رسول اللہ سے جنگ میں نہ جانے کی اجازت لے لی تھی۔ یُہۡلِکُوۡنَ
اَنۡفُسَہُمۡ ۚ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ یہ لوگ خود ہی اپنی جانوں کو ہلاکت
میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ع رکوع[۶]

[# 170]

In verses 37 to 42, it is emphasized to respect the sacred months during war, which are the memorial of Prophet Ibrahim. A warning to the hypocrites against their escape from Jihad. Allah will always help His Messenger. Muslims are urged to wage Jihad with their lives and wealth under all circumstances.

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

[The practice of] altering the sanctity of the sacred months is an increase in disbelief, leading the disbelievers further astray. They make one year's sacred month lawful and declare another year's sacred month unlawful, so that they complete the count of sacred months as prescribed by Allah. [But by doing so] they violate the [sanctity of sacred] months that Allah has declared as sacred by making them lawful.

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

Evil of their deeds is made pleasing to them.

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ رکوع [۵]

And Allah does not guide the disbelieving people.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

O believers! What is the matter with you that, when it is said to you, 'Go forth [for the battle] in the cause of Allah,' you cling heavily to the earth?

In the background is the Battle of Tabuk during the 9th year of the Hijri calendar when the weather was intensely hot. It was also the season for harvesting and cutting crops, and the journey itself was notably long and challenging.

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

Is it that, you are pleased with the life of this world rather than the Hereafter?

فَمَا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۝٣٨

The enjoyment of the life of this world is so little [as compared to the enjoyment of the Hereafter].

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّ يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا
غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا ؕ

If you do not go forth [for the battle in the cause of Allah], Allah will inflict upon you a painful punishment. Moreover, He will replace you with another people, while you cannot harm Him at all.

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝٣٩

And Allah is powerful to do anything.

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

If you do not support [the Prophet, then remember that], Allah has already supported him, when those who disbelieved, had driven him out [from Makkah]. He was one of the two, when they were [hiding] in the cave and he said to his companion, 'Do not grieve; indeed, Allah is with us.

فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلَیۡہِ وَ اَیَّدَہٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡہَا وَ
جَعَلَ کَلِمَۃَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا السُّفۡلٰی ؕ وَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ہِیَ
الۡعُلۡیَا ؕ

So, Allah sent down His tranquility upon him and supported him with the forces [of angels] you did not see. Thus, He made the word of those who disbelieved the lowest, while the [revealed] word of Allah is the highest.

وَ اللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۴۰﴾

And Allah is all-Mighty and all-Wise.

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ
اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

[O believers!] you must go forth, whether you are in ease or facing difficulties, and strive with your wealth and your lives for the cause of Allah.

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

This is best for you if you were to know [the reward you will get].

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

[O Prophet!] If there was an apparent worldly gain that could be easily obtained, and a moderate journey, these people [who are hypocrites] would certainly have followed you. But the journey [of Tabuk] was too far for them.

وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

And yet they would swear by Allah, saying, 'If we had the power and strength, we would certainly have joined you.'

[This refers to the hypocrites who, by presenting false excuses, obtained permission from the Messenger of Allah to abstain from participating in the battle.]

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾

رکوع[٦]

They have destroyed themselves [by virtue of their false oaths]. For sure, Allah knows that they are liars.